عنوان	آتش جن توش
لکھاری	مرقوش آفندی
قسط نمبر	دو
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل "کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول "،" آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کا پی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

آتش جن توش

مرقوش آفندی کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

ایک اہم بات کہ دراصل کچھ بنی آدم ہیں جو کہ میری تحریر کے خلاف ہیں حلانکہ میری کوئی بھی تحریر غلط نہیں ہے جنات کا وجود بھی ہے اور اس کائنات میں کئی ایسے خاندان بھی ہیں جو جنات کے ساتھ رہتے ہیں اور ان کو میرے ساری باتیں ایک دم صحیح لگتی ہیں، کیونکہ وہ ان سب باتوں کو روز ہی دیکھ رہے ہوتے ہیں اور ہر ایک بات کو سمجھ بھی لیتے ہیں۔اسی لئے میری تحریر کا مقصد صرف ان لوگوں کو کچھ بتانا ہے جو میری بات کو سمجھنا چاہتے ہیں ورنہ وہ مجھے ناپڑھیں کیونکہ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ میں اب اپنی صفائیاں دیتا رہوں اب مجھے جس نے پڑھنا ہے بس وہی پڑھے میں نے یہ تو نہیں کہا کہ میری تحریر ہر کوئی پڑھے جو نہیں مانتا وہ ناپڑھے کیونکہ اس کے پڑھنے کا کوئی بھی فائدہ نہیں ہے۔ چلیں اب اپنی داستان کو آگے بڑھاتا ہوں۔

جیسا کہ پچھلی مرتبہ میں نے ذکر کیا تھا کہ ایک سفید ہاتھ نے مجھے چڑیل سے بچایا تھا اسی طرح کئی مرتبہ میری مدد ہوتی رہی تھی کیونکہ شاہ بزرگوار تقی کے جانشین کو سب ہی جانتے تھے اور سب ہی مدد کے لئے تیار رہتے تھے اور یوں میری جنات سے کافی زیادہ وابستگی بھی تھی۔اب میں ذکر کرتا ہوں ایک لڑکی کا جو کہ دکھنے میں بنت حوا کی طرح تھی مگر وہ جنات میں سے تھی جس کا نام تھا علفا۔علفا جب پیدا ہوئی تھی تو اس دن بہت عجیب

واقعات ہوئے تھے اس دن ایک قبرستان کے پاس سے کئی خوفناک آوازیں سنی گئی تھی اور یہ آوازیں کسی عام لوگوں کی نہیں تھی بلکہ یہ آوازیں ان شریر قوتوں کی تھی جن کو اللہ کے نام سے قید کیا گیا تھا اس بچی کی پیدائش پر بہت سی شریر قوتوں کی دردناک آوازیں میں نے سنی تھی اور میں بزرگوار تقی کی محفل میں بیٹھ گیا اور یہ سارا ماجرہ سنایا۔ یہ سب سن کر بزرگوار مسکرائے اور کہا کہ یہ بچی عام نہیں ہے اگر یہ شریر جنات کے قبضے میں آگئی تو یہ ان کو آزادی دلا سکتی ہے اور اگر یہ نیکی کے راستے پر رہی تو یہ ہماری طرح لوگوں کی مدد کرے گی اور اس کے بارے میں مجھے بہت کچھ بتایا گیا اور یہ بھی کہا کہ وقت آنے پر مجھے اس لڑکی کے ساتھ رہنا ہے اور اس کی رہنمائی کرنی ہے اور اس کی مدد کرنی ہے یہ سب میرے لئے ایک نئی چیز تھی کہ ایک لڑکی کی مدد کرنا میں نے ہاں میں سر ہلا دیا۔ کئی سال گزر گئے مجھے اس لڑکی کے بارے میں بہت کچھ پتہ چلتا رہا کیونکہ وہ میری طرح ہی تھی اور ان کے ننھے جنات دوست تھے وہ ان کے ساتھ کھیلتی تھی اور یوں اس کے ساتھ جنات کی وابستگی ہو گئی۔ سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا مگر وہ لڑکی ایک دن غائب ہو گئی اب اس کی تلاش بھی بہت ضروری تھی پتہ نہیں وہ کہاں چلی گئی تھی مگر جب بزرگوار میرے پاس پریشانی کی عالم میں آئے تو پتہ چلا کہ جنات اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں اور اب وہ ان

کے قبیلے میں ہے اور اب یہاں سے توش کا کام شروع ہو جاتا ہے کیونکہ اب میں نے اس قبیلے میں جانا تھا اور اس لڑکی کو واپس لانا تھا اب میرا یہی کام سب سے اہم تھا۔

شاہ جنات کا اصل مطلب کیا ہے میں اس بات کو سمجھنے میں ایک خاص وقت لگا یا ہے کیونکہ میں بہت شرارتیں کرنے والا تھا اور کبھی بھی کسی بھی بات کو میں نے سنجیدہ نہیں لیا تھا، اب باری تھی یہ جاننے کی کہ شاہ جنات کس کو کہتے ہیں تو مجھے جواب ملا شاہ جنات وہ ہوتا ہے جو بنی نوح انسان کو ان شریر جنات سے محفوظ کرنے کی ان کو جنات سے بچانے کی کوشش کرتا ہے اور وہ ایک خاص مقام پر بھی ہوتا ہے کہ جنات بھی اس کا احترام کرتے ہیں اور یوں وہ بنی نوح انسان کی مدد کر سکتا ہے۔ شاہ جنات بننے کے لئے کوئی ڈگری کوئی خاص تعلیم یا کوئی خاص تجربہ نہیں ہے بلکہ یہ تو اللہ کی عطا ہے اور یہ ایک خاص سلسلہ ہے۔ شاہ جنات جنات کی دنیا میں آ جا سکتے ہیں، ان کے قبائل میں جا سکتے ہیں، وہ روحانی کیفیت میں ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے پوری دنیا کو گھوم لیتے ہیں بہت ساری باتیں بہت سارا علم بن کہے حاصل کر لیتے ہیں اور یہ سب اللہ کی عطا ہے کوئی بھی خود سے یہ مقام حاصل نہیں کر سکتا ہے، اور اب میری یہ ذمہ داری تھی کہ میں یہ سمجھ سکوں کہ اصل میں شاہ جنات کیا ہے۔ اور اسی مقصد کے لئے اب مجھے بہت محنت کرنی تھی میرے سامنے بہت

سی آزمائشیں تھی میں نے بہت سارا کام کرنا تھا اور پوری دنیا ہی گھوم کر آنا تھا۔ایک بات شاید آپ نہیں جانتے کہ اللہ نے اس کائنات میں بہت ساری مخلوقات پیدا کی ہیں۔یہ سب اسی کا کمال ہے کہ وہ کس کو کیا دیتا ہے اور مجھے اب یہ ہنر حاصل تھا کہ جنات تابع اور فرمانبرداری کرتے تھے۔کچھ تذکرہ میں اپنے ایک خاص سفر کا کرتا ہوں کہ سفر میری زندگی کے یادگار سفر میں سے ایک سفر تھا۔رات کا پہر تھا میرے ہاتھ میں تسبیح تھی اور میں ذکر الہی کرنے میں مصروف تھا کہ اچانک ہل چل سی ہوئی چیزیں ملنے لگی اور جگہ جگہ آگ نظر آنے لگی اور آگ کے ساتھ ساتھ بہت ہی چھوٹی سی مخلوق جس طرح انسان ہوتے ہیں مگر انسان تو قد میں بڑے ہوتے ہیں جبکہ ان کا قد ایک مینڈک کے جتنا ہو گا مجھے یہ اب بہت زیادہ نظر آنے لگ گئے میں نے ان کی طرف زیادہ دھیان نہیں دیا اور ذکر کرنے لگا۔

مرحبا یا جن شاہ توش۔۔مرحبا یا جن توش۔۔یہ آواز سن کر میرے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی یہ جن تاسون تھے جن کی عمر کہی جائے تو 10 ہزار سال سے بھی زیادہ تھی۔سفید چمکتی داڑھی اور وزنی جسم اور بہت ہی خوشبودار عطر کی خوشبو آ رہی تھی پورا کمرہ رونق ہو گیا۔میں نے کہا اے تاسون آ گئے آپ۔آج کس لئے اس ناچیز کو یاد کیا ہے تو جواب آتا

ہے جن توش جانتے ہو کہ السٹین کو تم سے کس قدر لگاؤ ہے تمہیں بہت یاد کرتی ہے اور میں ایک خاص کام کے لئے یہاں آیا ہوں اور اب چلو میرے ساتھ میرے قبیلے چلتے ہیں۔میں نے ذکر مکمل کیا۔شربت آ کیا اس پیا یہ شربت خاص جنات کی محفل سے مجھے ملا تھا اسے پی کر ایسی طاقت اور سکون ملتا ہے جس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا ہے۔

السٹین ایک جن زادی تھی اور وہ بہت خوبصورت تھی ابھی وہ جوانی کے مراحل میں تھی مگر اس کو مجھ سے ایک خاص لگاؤ تھا وہ اکثر مجھے پیارے توسی کہتے تھی میں بھی مسکرا دیتا کہ چلو توسی ہی سہی۔تاسون نے مجھے اپنے کندھوں پر بٹھالیا اور وہ ہوا میں اڑ گیا میں اس کے ساتھ ہی اڑ رہا تھا آج کئی سالوں کے بعد تاسون کے کندھے کی سواری نصیب ہوئی تھی میں بس ارد گرد کی چیزوں کے نظارے کر رہا تھا مجھے بہت سے قبائل نظر آئے اور اب تاسون کے قبیلے کو میں دیکھ رہا تھا مگر دیکھ کر مجھے چپ سی لگ گئی اس قبیلے میں آگ لگی ہوئی تھی ارد گرد کی چیزیں تباہ ہو رہی تھی خوبصورتی تو ختم ہو رہی تھی جب کہ یہ قبیلہ بہت خوبصورت تھا۔آگے اس کے بارے میں بتاؤں گا۔

میرے یہ حصے جو لکھ رہا ہوں یہ پہلے سے نہیں لکھے ہیں یہ جب بھی لکھتا ہوں نیا ہی لکھا جاتا ہے۔آج آپ کو وہ سب بتاتا ہوں جو ان دنوں میں ہوا ہے۔میں نے دنیا کے کئی

حصوں کا سفر کیا ہے مگر مجھے پاکستان سے ایک خاص لگاؤ ہے اور وجہ یہ ہے کہ یہ سرزمین
بہت سے بزرگان دین، صوفیاء کرام اور بہت سے معجزات سے بڑی پڑی ہے مگر ایک
افسوس بھی آتا ہے کہ اس سرزمین پر ایک شیطانی فتنہ بھی چل رہا ہے جو کہ جعلی عاملوں
اور کالے علم والے لوگوں کی وجہ سے بہت زیادہ بڑھ چکا ہے۔اور میرا واسطہ ان دنوں
ایسے ہی ایک کالے علم والے جادو گر سے ہوا تھا جو کہ بہت سے جنات کو قید کر چکا تھا اور
وہ بہت طاقتور بھی تھا مگر جہاں اللہ پاک کی رحمت ہو وہاں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہوتی
ہے بنی نوح انسان اپنے ہر ناجائز مقاصد کو بھی پورا کرنا چاہتا ہے اور اس مقصد کے لئے
اسے زیادہ تر کالے علم والے ماہر عامل ہی ملتے ہیں اور وہ ایسا سخت علم بھی کر دیتے ہیں کہ
ان کے مقاصد بھی پورے ہو جاتے ہیں مگر کچھ ایسے بھی ہیں جو کہ کالا علم تو کرتے ہیں مگر
وہ صرف مدد کی حد تک کرتے ہیں مگر یہاں بات اللہ کا حکم ماننا ہے کہ کسی بھی صورت
میں شیطان کی مدد نہیں لینی ہے اور ہم یہی کام کرتے ہیں ہم یہ نہیں دیکھتے تھے شیطان
بھی اللہ کی ہی مخلوق ہے اور ایک وقت تھا جب ابلیس بھی اللہ کی عبادت کیا کرتا تھا۔ہوا
کچھ یوں کہ میں ایک جگہ سفر میں تھا تو وہاں لوگوں کو ایک ہجوم تھا میں نے ہجوم دیکھا تو
رک گیا اور دیکھنے کے لئے آگے بڑھا تو دیکھا کہ ایک نوجوان لڑکی خون کی الٹیاں کر رہی

تھی اور وہ اپنے ہوش میں نہیں تھی میں نے جب دیکھا تو مجھے دس جنات نظر آئے جو بہت شریر تھے اور وہ غیر مسلم تھے وہ اس لڑکی کو تنگ کر رہے تھے اور اس لڑکی پر قابض تھے مجھے جب ان جنات نے دیکھا تو وہ دیکھنے لگے کہ یہ تو شاہ جنات ہے وہ اب مجھے دیکھ کر وہاں سے غائب ہو گئے اور وہ لڑکی بے ہوش ہو کر زمین پر گر گئی۔ میں اس کے پاس گیا اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور فوراً اسے ہوش ہو گیا وہ کھڑی ہو گئی ارد گرد دیکھنے والے حیران رہ گئے کہ میں کون ہو وہ لڑکی بلکل ٹھیک نظر آرہی تھی مگر مجھے علم تھا کہ یہ سب وقتی ہے یہ اب طاقتور جن کے ساتھ آئیں گے جب میں نے مزید اس لڑکی کی طرف دیکھا تو وہ بہت کمزور ہو چکی تھی کیونکہ اس لڑکی کے ساتھ یہ جنات جنسی تعلق قائم کر چکے تھے نا اس کی شادی ہوتی تھی نا ہی اس کی صحت رہتی تھی اس کے دس رشتے ہوئے اور دس ہی ٹوٹ گئے اور یہ بھی جانتا تھا کہ یہ سب ایک لڑکے نے کیا اس پر جادو کروایا تا کہ یہ اسی کے ساتھ بندھی رہے۔ دراصل ایک ایسا جادو بھی ہوتا ہے جس میں لڑکا اور لڑکی کو باندھ دیا جاتا ہے تا کہ لڑکی اس کے علاوہ کسی اور کا سوچ بھی نا سکے اور اس کے دل و دماغ صرف اسی کے بارے میں سوچتا رہتا ہے اور یوں لڑکی کی زندگی خراب ہو جاتی ہے اگر وہ اس لڑکے سے شادی کے لئے رضامند نہیں ہوتی تو اس پر جنات قابض ہو جاتے ہیں جو اس کے زنا کرتے ہیں

اوراس لڑکی کو پھر شادی سے شادی کے نام سے لڑکوں سے نفرت ہو جاتی ہے اور وہ اپنی ہی دنیا میں کھو جاتی ہے اور بالآخر موت اس کا مقدر بن جاتی ہے اور اس لڑکی کے ساتھ بھی ایسا ہی تھا مگر اب اس لڑکی کی زندگی میں توش کی آمد تھی تو اب کوئی بھی اس کے ساتھ کچھ بھی برا نہیں کر سکتا تھا۔ میرے ساتھ میرے خادم جنات بھی تھے جو کہ بزرگوار تقی نے مجھے دیئے تھے جو کہ میرے ساتھ ہی رہتے تھے مجھے اس لڑکی کی حالت دیکھ کر اس قدر غصہ آیا کہ میں اپنی اس حالت میں آگیا جو صرف جنات ہی دیکھ سکتے تھے۔ یہ کیفیت دیکھ کر میرے خادم جنات بھی پیچھے ہٹ گئے کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ یہ حالت کسی بھی جن کو جلانے کے لئے کافی تھی۔ میں روحانی دنیا میں جا چکا تھا اور اب ان جنات سے مقابلہ تھا جو کہ ایک بہت بڑی جنگ تھی اس جنگ میں لڑکی کی جان خطرے میں پڑ گئی تھی اور پھر مجھے واسطے دیئے گئے کہ چھوڑ دیں۔

میں ان سب ساتھیوں کا بہت مشکور ہوں جو میرے لکھے ہوئے قصے پڑھتے ہیں اور مزید پڑھنا چاہتے ہیں۔ میں دراصل یہ کوشش کرتا ہوں کہ آپ سب کو میرے بارے میں علم ہو سکے کہ میں اصل میں کیا ہوں اور میری اصل میں کہانی کیا ہے اور اب مزید تفصیلات کے ساتھ بات ہو گی۔ آپ کو آج کے وقت میں کئی ایسے اللہ کے نیک لوگ ملے گے کہ

جن کی نظر بہت وسیع ہوتی ہے اور جنات بھی ان کے تابع ہوتے ہیں اور وہ اللہ کی بہت عبادت کرتے ہیں اور وہ اللہ کی ہر مخلوق سے محبت کرتے ہیں ان کا دل بہت نرم ہوتا ہے ان کی ذات سے ہر ایک خوش ہوتا ہے اور ان کے منہ سے ہمیشہ الفاظ جیسے پھولوں کی طرح برستے ہیں اور وہ انسان ہوتے ہیں یا جن ہوتے ہیں یا ان کی اصل حقیقت کیا ہے اس کا جاننا بھی خاصہ مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ جنات کے دوست ہوتے ہیں کئی جنات ان کی خدام ہوتے ہیں کچھ تابع ہوتے ہیں اور وہ جنات کی دنیا میں آ جا سکتے ہیں یہاں تک کہ جنات سے جنگ بھی ہوتی ہے اور کئی مرتبہ جنات کی فوج کے حاکم بھی ہوتے ہیں ان کا اصل مقصد شیطان سے جنگ کرنا ہوتی ہے۔ شریر جنات ہوں یا جادو ہو یا سفلی علم ہو تعویز ہوں خونی تعویز ہوں یہ سب کا سب شیطان کی طرف سے ہی ہے اور بنی آدم کو ان شیطانی عمل سے بچانا بھی جہاد ہی تو ہے اور یہ جہاد میں میرے آباؤ اجداد اور میری آنے والی ہر نسل ہی کرتی رہے گی۔ اور آج کی قسط میں ایسی ہی جنگ کا تذکرہ ہوگا۔ قسط نمبر 7 میں جیسے میں نے جن تاسون کا ذکر کیا تھا اور ایک جن زادی الستین کا ذکر کیا تھا آج وہیں سے بات کا آغاز کرتا ہوں۔

میں جن تاسون کے اوپر سوار ہو کر یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا اور میری آنکھوں میں آنسو بھی بہہ رہے تھے کیونکہ یہاں آگ لگی ہوئی تھی اور بستی کی بستی اجھڑ گئی تھی اور مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ سب کیسے ہوا کیونکہ یہاں امن تھا اور امن کا معاہدہ بھی رہا ہے تو یہ سب کیسے ممکن ہوا۔ جن تاسون یہ سب کیسے ہوا ہے اور یہ سب آخر کیا ہو رہا ہے اور اس بستی میں یہ کیسی شیطانی آگ ہے اور السّتین کہاں ہے۔ میں یہ سوالات جن تاسون سے کر رہا تھا مگر وہ ایک دم خاموش تھے اور انہوں نے جواب نہیں دیا۔ پھر وہ ایک جگہ پر آکر رک گئے اور مجھے یہاں اترنے کا اشارہ کیا۔ میں نے ہاں میں سر ہلایا اور وہیں اتر گیا اور میں یہ سب کچھ بہت زیادہ تکلیف سے دیکھ رہا تھا کیونکہ میں بچپن میں یہاں کئی مرتبہ آچکا تھا اور مجھے اس جگہ سے بہت محبت بھی تھی۔ آپ مجھے بتا کیوں نہیں رہے کہ آخر یہ سب کیا ہے اور کیسے ہوا ہے؟ میں نے جذباتی انداز میں جن تاسون سے پوچھا۔ اے بزرگوار تقی کے جانشین اور فرزند یہاں سب کچھ تباہ کر دیا گیا ہے اور یہ سب ایک ظالم دیو نے کیا ہے اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر یہاں یہ سب کچھ تباہ و برباد کر دیا ہے اور السّتین بھی غائب ہے اس کا کہیں بھی اتہ پتہ نہیں ہے۔ کیا۔۔۔ السّتین بھی یہاں نہیں ہے۔

اور جو امن کا معاہدہ ہوا تھا اس کا کیا ہوا ہے۔ امن کا معاہدہ ہوا تھا کہ اس جگہ پر کوئی بھی

حملہ نہیں کرت گااور جان ومال کی بھی حفاظت ہو گی۔میں نے غصے سے یہ سب باتیں کردیں۔یہ معاہدہ ختم کردیا گیاہے اوراس جگہ پر اب جادو گرحانوا کی حکومت ہے جو کی شیطان کا پیروکار ہے اور یہاں جو بھی شیطان کو ماننے سے انکار کرتا ہے اسے ہلاک کردیا جاتا ہے۔اور ہمارے کئی ساتھیوں کو ہلاک کردیا گیا ہے۔اور بہت سے تو یہاں سے ہجرت بھی کرچکے ہیں۔یہ سب سن کر مجھے بہت زیادہ غصہ آیا کہ آپ یہ سب کیا کہہ رہے ہیں اللہ سب سے بڑا ہے وہی ہمارا حاکم ہے ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں۔بزرگوار تقی کا یہ جانشین یہ عہد کرتا ہے کہ یہاں پر صرف اللہ کا حاکمیت ہی قائم ہو گی شیطان کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتا ہے۔ابھی میں نے یہ کہا ہی تھا کہ کسی کے ہنسنے کی آواز آنے لگی اور یہ آواز بہت زیادہ گونجنے لگی اور قہقے لگنے لگ گئے اور ارد گرد لال رنگ کے بادل بھی نمودار ہونے لگے اور جن تاسون بھی چند قدم پیچھے ہٹ گئے ان کے پر جل رہے تھے جیسے آگ جلسا رہا ہو اور میں یہ سب دیکھ کر چند لمحوں کے کئے ساقط ہو گیا۔

میں وہاں ساقط ہو گیا کہ یہ سب آخر کیا ہو رہا ہے۔جن تاسون کے پر بھی جل رہے تھے اور قہقہوں کی آواز بہت زیادہ گونج رہی تھی ارد گرد لال بادلوں کا بسیرا تھا۔ایک بھاری

سی آواز نے میری توجہ اپنی طرف کی۔ تو تم ہو اس تقی کے جانشین آج تمہارا بھی وہی حشر ہو گا جو آج تک ہوتا آیا ہے تم میرا مقابلہ کرنے آئے ہو۔۔ ہاہاہاہا۔۔ تم تو ایک بچے ہو میرے سامنے۔ تمہاری طاقت تمہارا غصہ تمہاری بہادری کسی بھی کام نہیں آئے گی تم بھی مرو گے میرے سامنے کسی کا زور نہیں چل سکتا ہے اس نے اپنا بھیانک چہرہ یہ کہتے ہوئے میرے سامنے کیا جس کو دیکھ کر ایک لمحے کے لئے جیسے میری سانسیں تھم سی گئی یہ بہت بڑا جادو گر لگ رہا تھا اور اس کے پاس بہت سی طلسماتی طاقتیں تھی جو کہ ہمیں چند لمحوں میں ہی مٹی کا ڈھیر بنانے کے لئے کافی تھی۔ اس جادو گر نے فوراً میرے گلے میں رسی ڈال دی اور مجھے اس میں جیسے قید کر لیا ہو میں اپنے بدن کو ہلا بھی نہیں پا رہا تھا۔ جن تاسون آپ جاؤ یہاں سے اور جا کر بزرگوار تقی کو میرا پیغام دینا کہ مجھے یہاں قید کر لیا گیا ہے۔ یہ سنتے ہی جن تاسون بھی ہسنے لگا اور اس نے اپنا روپ بدل لیا یہ کوئی جن تاسون نہیں تھے بلکہ یہ کوئی بہروپیا تھا اور یہ سب ایک چال تھی جس کا میں شکار ہو چکا تھا مجھے قید کر لیا گیا تھا۔

بزرگوار آزمان جائے نماز پر بیٹھے آنکھیں بند کر کے ذکر الٰہی میں مصروف تھے کہ فوراً آنکھ کھولی۔ توش میرے بیٹے توش۔۔ اور ان کی آنکھوں میں آنسو بڑھ گئے میرے توش کو قید

کر لیا گیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اسے ہلاک کر دیا جائے گا۔ وہ ایک سنگ دل جادو گر ہے جو کہ توش کو مار دے گا کیونکہ اسے بھی اس پیشین گوئی پر یقین ہے جو کہ بزر گوار تقی نے کہی تھی اب ہم سب کو مل کر توش کو واپس لانا ہو گا مجھے جنات کے قبائل سے مدد لینی ہو گی کیونکہ توش شاہ جنات ہے تو اس کی سب مدد کریں گے۔ بزر گوار آزمان نے اپنی لاٹھی اٹھائی اور اپنے خیمے سے باہر آ گئے۔اے بزر گوار تقی کے پیارے جنات ساتھیوں میرے سامنے آؤ میں تم سب کو پکارتا ہوں میرے سامنے آؤ آج مجھے تمہاری ضرورت ہے سامنے آؤ۔اتنا کہنا ہی تھا کہ ایک تیز ہوا چلی بجلی کے گرجنے کی آواز آنے لگی ہر طرف قہقہوں کی آواز سنانے دینی لگی۔ ہم حاضر ہیں آقا۔ ہم حاضر ہیں۔ جنات کی ایک بہت بڑی تعداد وہاں آگئی۔ بزر گوار آزمان نے یہ سب دیکھا تو ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نا رہا۔جی آقا حکم کیجئے آپ نے ہم سب کو کیوں یاد کیا ہے۔ میرا بیٹا توش اور آپ کے پیارے بزر گوار تقی کا جانشین توش کو جادو گرحانوا نے قید کر دیا ہے اور اب اسے ہلاک کر دیں گے ہم سب کو اس کا مقابلہ کرنے جانا ہی ہو گا وہ شیطان ہے شیطان کا پیروکار ہے وہ اب توش کو مار ڈالے گا تم سب اب تیار رہو ہمیں اسے بچا کر لانا ہی ہے۔

مجھے جن حانوا کے غلام گھسیٹ گھسیٹ کر لے جا رہے تھے۔ میں اس رسی کو یا اسے جال کہوں اسے کھولنے کی توڑنے کی بہت کوشش کر رہا تھا مگر میں ناکام رہا اور مجھے ایسا کرنے سے جیسے ایک کرنٹ لگتا تھا اور یہ بہت تکلیف دیتا تھا۔ میری آنکھیں بھی بند ہو رہی تھی اور میری آنکھ بند ہو گئی۔ توش میرے بیٹے توش اٹھو۔۔ یہ آواز کس کی ہے یہ آواز بہت جانی پہچانی ہے ہاں یہ آواز تو بزرگوار تقی کے ہے۔ میں نے فوراً اپنی آنکھ کھولی اور میری آنکھ سے فولادی شعائیں باہر نکل آئی اور میں ہوا میں اڑتا چلا گیا میرا جسم موٹا ہوتا گیا اور میں وزنی ہوتا گیا میرا اتنا وزن بڑھ گیا کہ جو غلام مجھے قید کر رہے تھے وہ بھی ہوا میں اڑتے گئے میں نے اس جال کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑا اور اسے تیزی سے گھمانے لگ گیا اتنا گھمایا کہ وہ سب غلام دور جا کر گرے اور وہیں لیٹ گئے میں نے اپنے پورے جال کو اپنے جسم سے دور گر دیا اور اپنی آنکھوں سے نکلنی والی فولادی شعاؤں سے ان تمام غلام کو اور اس جال کو جلا دیا اور میں ہوا میں اڑتا رہا۔ آج تو میں بچ ہی گیا یہ جن والی قوت بھی ناپتہ نہیں کب آتی ہے اور کب چلی جاتی ہے یہ میرا ساتھ وقت پر نہیں دیتی مگر جب زیادہ مشکل میں ہوں تو میرا ساتھ دیتی ہے پھر آہستہ آہستہ میں زمین پر آ گیا اور انسانی شکل میں ہو گیا۔ میرا اجناتی روپ میرے انسانی روپ سے بہت مختلف ہے۔ اب میں انسان بن

گیا تھا اور خود کو دیکھا تو میں کسی جنگل میں تھا۔ آخر جن جانوا میں اتنی طاقت کہاں سے آئی ہے آج اگر بزرگوار تقی نا ہوتے تو توش تیری تو آج جان چلی ہی جانی تھی چل اچھا ہے جناتی طاقت وقت پر آگئی ورنہ میں آج زندہ ہی نا ہوتا میں نے پھر آسمان کی طرف دیکھا سورج کو دیکھا تو اندازہ ہوا کہ ظہر کا وقت ہے اور اب مجھے وضو کرنا تھا میں پھر ہوا میں اڑ گیا اور ارد گرد پانی کو تلاش کرنے لگا اور مجھے دور سے ایک چشمہ نظر آیا میں وہاں اتر گیا اور جا کر وضو کیا اور پھر نماز ظہر ادا کرنے لگ گیا۔ میں ابھی نماز پڑھ رہا تھا کہ کوئی چھ سے سات لمبے سانپ میرے ارد گرد جمع ہو گئے وہ دکھنے میں بہت ڈراؤنے لگ رہے تھے اور ان کو دیکھ کر بھی میں نے نماز نا چھوڑی بس میں پڑھتا رہا اور سلام پھیر تا رہا۔ نماز مکمل ہوئی تو وہ سب اپنے اصل روپ میں آ گئے۔ شاہ جنات توش ہم آپ کے غلام ہیں بزرگوار تقی کے ہم ساتھی ہیں اور آپ کی مدد کے لئے آئیں ہیں۔ بزرگوار آزمان نے ہم سب کو یہاں آپ کی حفاظت کے لئے بھیجا ہے۔ میں نے سب کو سلام کیا۔۔۔ ۔

(جاری ہے)

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایاایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچاناچاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یاجو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھناچاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دیناچاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

جاری ہے

اگلی قسط صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959